شہزاد احمد

ولادت: ۱۹۳۲ء

وفات: ۲۰۱۲ء

شہزاد احمد امرتسر میں پیدا ہوئے ۔ والد کا نام حافظ محمد بشیر تھا جنھوں نے طب کے موضوع پر اُردو میں کئی کتابیں تحریر کیں ۔ شہزاد احمد نے میٹرک کا امتحان امرتسر سے پاس کیا ۔ قیامِ پاکستان کے بعد اُن کا خاندان لاہور منتقل ہوا۔ اُنھوں نے ایم ۔اے ۔او کالج لاہور سے بی۔اے کیا اور اس کے بعد فلسفہ اور نفسیات میں ایم۔اے کیا۔

حصولِ رزق کے لیے اُنھوں نے مختلف ملازمتیں کیں۔ وہ مختلف رسائل میں لکھتے رہے ہیں۔ اس کے علاوہ محمود شام کے ساتھ مل کر ایک رسالے ''معیار'' کا بھی اجرا کیا۔ اُنھیں ۱۹۹۷ء میں صدارتی ایوارڈ برائے حسنِ کارکردگی عطا کیا گیا۔

اُردو کے جدید شعرا میں ایک اہم نام شہزاد احمد ہے جنھوں نے زندگی کے بدلتے ہوئے حالات اور جدید تقاضوں کو اپنی شاعری کا موضوع بنایا۔وہ جذباتی سطح پر متوازن، فکری سطح پر متحرک اور تحقیقی سطح پر فعال ہیں۔اسلوب کی تازہ کاری سے اُنھوں نے غزل کو نئی جہت سے آشنا کیا۔

اُن کا تخلیقی عمل صرف اپنی ذات کے گرد نہیں گھومتا، بلکہ انہوں نے انسانی مسائل اور عالمگیر حقائق کی روشنی میں اپنے آپ کو پہچاننے کی کوشش کی ہے۔ اُن کے ہاں انسانی فطرت کی پیچیدگیوں کے ساتھ حالات و واقعات کا خارجی و داخلی آہنگ ہے۔ اُنھوں نے علم ، مطالعہ اور احساس و تخیل سے انسانی فطرت کو

جاننے کی کوشش کی ہے۔اُن کی غزل اُن کے ہاں لوگوں کا نوحہ ہے، جن میں منافقت رچی بسی ہے اور احساسِ زیاں سے عاری ہیں۔کبھی کبھی سائنسی، نفسیاتی اور فلسفیانہ افکار کی کثرت سے غزل کی روایات مجروح ہوتی نظر آتی ہیں، لیکن بحیثیت مجموعی اُنھوں نے غزل کی روایات کی پاسداری کی ہے۔ڈاکٹر انور سدید نے اُنھیں نئی غزل کا مزاج دان کہا ہے۔

تصانیف/مجموعہ ہائے کلام: صدف ، جلتی بجھتی آنکھیں ، ادھ کھلا دریچہ ، خالی آسمان ، بچھڑ جانے کی رُت، دیوار پہ دستک، ٹوٹا ہوا پل، کون اُسے جاتا دیکھے، پیشانی میں سورج، اُترے میری خاک پہ ستارہ۔ اسلامی فکر کی نئی تشکیل

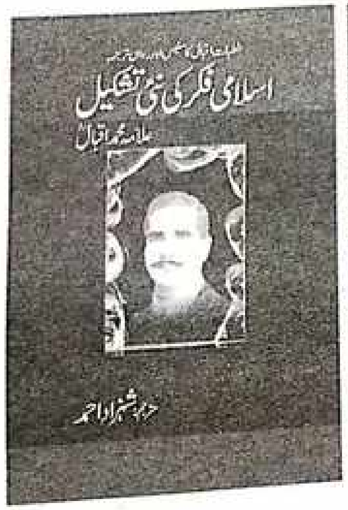

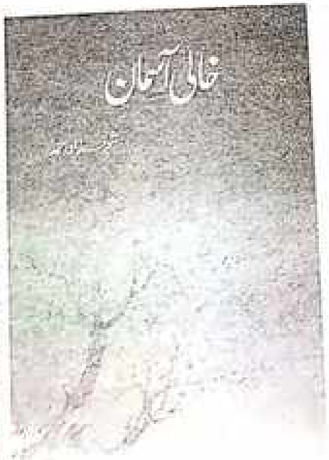

شہزاد احمد

غزل

نہ سہی کچھ مگر اتنا تو کیا کرتے تھے
وہ مجھے دیکھ کے پہچان لیا کرتے تھے

آخر کار ہوئے تیری رضا کے پابند
ہم کہ ہر بات پہ اصرار کیا کرتے تھے

خاک ہیں اب تری گلیوں کی وہ عزت والے
جو ترے شہر کا پانی نہ پیا کرتے تھے

اب تو انسان کی عظمت بھی کوئی چیز نہیں
لوگ پتھر کو خدا مان لیا کرتے تھے

دوستو! اب مجھے گردن زدنی کہتے ہو
تم وہی ہو کہ مرے زخم سیا کرتے تھے

اب تو شہزاد ستاروں پہ لگی ہیں نظریں
کبھی ہم لوگ بھی مٹی میں جیا کرتے تھے

مشق

۱۔ غزل کے مطابق درج ذیل سوالات کے جوابات لکھیں۔

ا۔ شاعر نے اصرار کرنا کیوں چھوڑ دیا؟
ب۔ گلیوں کی خاک ہونے سے کیا مراد ہے؟
ج۔ زخم سینے سے کیا مراد لی گئی ہے؟
د۔ کسی کے شہر کا پانی تک نہ پینا، کس بات کی غمازی کرتا ہے؟
ہ۔ شاعر نے ستاروں پر نظریں کیوں لگائی ہیں؟

۲۔ اس غزل کی ردیف لکھیں۔

۳۔ درج ذیل الفاظ پر اعراب لگائیں۔
گردن زدنی، رضا، اصرار، شہر، عظمت۔

۳۔ درج ذیل شعر کی تشریح کریں۔

آخر کار ہوئے تیری رضا کے پابند
ہم کہ ہر بات پہ اصرار کیا کرتے تھے

فرہنگ

مسلمانوں کا قدیم طرزِ تعلیم

الفاظ	معانی
اسماء الرجال	علمِ حدیث کا ایک شعبہ جس میں راویانِ حدیث کے نام اور حالات پر بحث کی جاتی ہے۔
تالیف	مختلف کتابوں کے مضامین کا انتخاب کر کے نئی کتاب ترتیب دینا
تصفیہ	فیصلہ، صلح
ذہبی	مشہور عرب محدث اور مورخ
رصد خانہ	وہ بلند مقام جہاں سے سیاروں کی گردش کا مشاہدہ کیا جاتا ہے
سررشتہ	محکمہ
صنائع	(صنعت کی جمع)
طبقات	طبقہ کی جمع
طیلسان	پگڑی یا چادر، دھاری دار چادر
فقہ	قانونِ شریعت کے مسائل کا علم

الفاظ	معانی
فہم	سمجھ
مقری	مراکش سے تعلق، مشہور ادیب، تاریخ دان اور عالمِ دین
مناظرہ	ایسی بحث جو کسی قاعدے کے تحت کی جائے
مواضع	(موضع کی جمع) گاؤں، علاقہ
موشگافی	بات سے بات نکالنا، بال کی کھال اُتارنا
نحو	کلموں یا جملوں کے اجزاء کو درست جوڑنے کا علم
نیشاپور	شمال مشرقی ایران کا شہر، ایک زمانے میں علم و فن کا مرکز تھا۔

سقراط

الفاظ	معانی
اکتسابِ علم	علم کا حصول
انحراف	دور ہٹنا، چھوڑنا
جمادات	بے جان چیزیں
رایگاں	ضائع

الفاظ	معانی
کانشنس	ضمیر۔ زندگی کی آواز
مربی	سرپرست، مہربان، تربیت دینے والا
مزاحمت	رکاوٹ
وحیدِ عصر	یکتائے زمانہ، جس کا اپنے زمانے میں کوئی جوڑ نہ ہو، لاثانی

فاقہ میں روزہ

الفاظ	معانی
ابتر	خراب
اہلیہ	بیوی
بلی	کڑا یا شہتیر جس سے چھت کو سہارا دیا جاتا ہے۔
بھادوں	بکرمی سال کا پانچواں مہینا جو ۱۵ اگست سے ۱۵ ستمبر تک ہوتا ہے۔
تاج ور	تاج والے، بادشاہ
تاراج	تباہ
تیغ و تفنگ	تلوار اور تیر
تیموری:	مُراد مُغل حکمران

الفاظ	معانی
غازی آباد	ریاست اتر پردیش کا ایک شہر جو دلّی کے قریب واقع ہے
غدر	۱۸۵۷ کی جنگِ آزادی، جسے انگریز غدر یا بغاوت کا نام دیتے ہیں
قتلے	ٹکڑے
قطب صاحب	دلّی سے تین کلومیٹر دور حضرت قطب الدین بختیار کاکی کا مزار واقع ہے۔
کُلُّ جدید لذیذ	تمام نئی چیزیں دلکش ہوتی ہیں
کھیل	اناج کا معمولی سا دانہ
لق و دق	ویران
گردشِ فلاکت	بدقسمتی

جولان گاہ	میدانِ عمل، میدانِ جنگ	ماما گیری	ملازمت
چوپاڑ	چوپال، بیٹھک، جہاں مہمانوں کو ٹھہرایا جاتا ہے	مصاحب	دوست، صحبت میں رہنے والا
حفاظ	حافظ کی جمع	مکدّر	خراب، بدمزا
رتھ	گھوڑا گاڑی	مکلف	پُرتکلف
زیروزبر	تہ وبالا، تباہ برباد	میوات	ریاست الور کے قریب ایک علاقہ جہاں میولوگ آباد ہیں
صلاح	مشورہ	ندیم	دوست
ظلِ سبحانی	اللہ کا سایہ، مُراد بادشاہ (بہادر شاہ ظفر)		

پھر وطنیت کی طرف

آفرینش	پیدائش	رجعت	واپسی
اعلائے کلمۃ اللہ	اللہ کا کلمہ بلند کرنا	رفعت	بلندی
انقطاع	(قطع کی جمع) ٹکڑا	ضُعف	کمزوری
الہام	وہ بات جو اللہ کی طرف سے دل میں آئے	فروغ	ترقی
انحراف	منحرف ہونا، دُور ہٹنا	قطعیت	پورے یقین سے
بحرِ بے پایاں	سمندر جس کی تہہ بہت گہرائی میں ہو	متصرف	استعمال میں لانا،

بہرہ مند ہونا	فائدہ اُٹھانا	مَرغزار	سبزہ زار، چمن
بے کراں	بغیر کناروں والا، وسیع، لمبا چوڑا	مُعَمّا	پہیلی
تاسیس	افتتاح، ابتدا	نصب العین	بنیادی مقصد
تگ و تاز	دوڑ دھوپ	نعمتِ عُظمیٰ	عظیم نعمت
خاکم بہ دہن	میرے منہ میں خاک (کوئی بُرا کلمہ منہ سے نکالتے ہوئے کہتے ہیں)	یارا	جرأت، ہمت

شہرتِ عام اور بقائے دوام کا دربار

ابنِ عرب شاہ	دمشق کا ایک ادیب جس نے اپنی ایک کتاب میں امیر تیمور پر شدید تنقید کی تھی۔	صاحبِ مراتب	مرتبے والے، عزت والے لوگ
انبوہِ کثیر	بہت زیادہ لوگ	صفا آوردید	خوش آمدید
اصطرلاب (astrolabe)	ایک آلہ جس سے ستاروں کا مقام اور فاصلہ معلوم کیا جاتا تھا۔	طوسی	(نظام الملک طوسی) سلجوقی سلطان الپ ارسلان کا وزیر، نہایت زیرک اور دانا تھا۔
اقلیدس	یونان کا ایک عالم جس نے جیومیٹری کے علم میں اہم پیش رفت کی تھی۔	طوسی	طوس (ایران کا ایک شہر) سے منسوب
ایستادہ	کھڑا	ظفریابی	کامیابی

لفظ	معنی
برگزیدہ	بزرگ، مقبول، پسندیدہ
بقائے دوام	ہمیشہ کی زندگی ، ہمیشہ باقی رہنے والے
بقعۂ نور	بہت زیادہ روشن مقام، وہ گھر جہاں بہت زیادہ روشنی ہو۔
بوعلی سینا	مشہور مسلمان طبیب
بے تامل	فوراً، بغیر کوئی بحث کیے
پنّا	زمرد (ایک قیمتی پتھر)
پنڈت	ہندوؤں کا عالم
پیل پیکر	ہاتھی جیسی جسامت والا، زور آور
تختِ طلسمات	جادو کا تخت
تماشۂ جمال	خوب صورتی کا تماشہ
تمکنت	اختیار، حکومت، شان، غرور
جبّہ	لمبا کوٹ ، چوغا

لفظ	معنی
عالی وقار	بہت زیادہ عزت اور وقار والے
عمامہ	چوغا
غول	گروہ ، مجمع ، جھمگھٹا
فردوسی	ایران کا مشہور شاعر جس کا قصیدہ ''شاہنامہ'' تاریخی حیثیت رکھتا ہے۔
فرش فروش	قالین اور دیگر آرائش کا سامان
فصاحت و بلاغت	کلام اور گفتگو کا فن ، وہ نکات جن سے کلام خوبصورت اور دلکش ہو
قطب نما	آلہ جس سے سمتوں کا تعین کیا جاتا ہے
قلۂ کوہ	پہاڑ کی چوٹی
قیل وقال	بحث، گرما گرمی
کالی داس	سنسکرت کا عظیم شاعر اور ڈرامہ نگار جو راجا چندر گپت کے زمانے میں تھا
کلۂ شیر	شیر کا جبڑا

لفظ	معنی
جرِ ثقیل	بھاری بوجھ اُٹھانے والا آلہ (Lever)
چغتائی	مراد مغل خاندان
چیدہ چیدہ	خاص خاص
جریب	لکڑی جس پر چاندی کا خول چڑھا ہوتا ہے
جھاڑ	ایسا فانوس جس پر ایک سے زیادہ شمعیں روشن ہو
حسب مدارج	حیثیت کے مطابق، رتبے کے مطابق
حور شمائل	حور کی طرح
خلعت	وہ لباس جو بادشاہ کسی کو انعام کے طور پر بیش قیمت عطا کرے۔
خود	سر کی حفاظت کرنے والی ڈھال ، ہیلمٹ
دارا	ایران کا بادشاہ جس نے سکندر سے شکست کھائی تھی

لفظ	معنی
کمپاس	پرکار، قطب نما (Compass)
کیانی	ایرانی بادشاہان کے لقب ''کے'' سے منسوب
گرز	ایک ہتھیار جو اُوپر سے گول ہوتا ہے اور اس میں ایک دستہ لگا ہوتا ہے جسے دورانِ جنگ دشمن کے سر پر مارتے ہیں
گوش	کان
متاسف	افسوس کرنے والا
متشرع	شریعت کی پابندی کرنے والا
محاسب	احتساب کرنے والا
محقق	تحقیق کرنے والا
مذاق	ذوق

درفش کاویانی	ایرانی سلطنت کا جھنڈا جو چمڑے سے بنا ہوا تھا۔
دیرینہ سال	بوڑھا
راجا بھوج	ایک ہندو راجا جو بہت اچھا شاعر ادیب اور فلاسفر تھا
رفعت	بلندی
سانگ	سوانگ، بہروپ
سحاب	بادل
سکندر	یونان کا مشہور بادشاہ اور مشہور فلسفی ارسطو کا شاگرد
سنگھاسن بتیسی	کتاب کا نام۔ بتیس پریوں سے گھرا ہوا تخت
سیستان	مشرقی ایران کا شہر، زرتشتی مذہب کا مرکز
شائق	شوقین
منقسم	تقسیم
مہاجن	سوداگر، سیٹھ، کاروباری آدمی
مہاراجہ بکرماجیت	ہندوستان کا بادشاہ، عادل اور انصاف پرور، اس کے دور میں علم و فن اور تہذیب و تمدن کو فروغ ملا۔ بکرمی کیلنڈر کا آغاز کیا۔
ہاتف	غیب کی آواز دینے والا فرشتہ
مرتب	ترتیب دینا
معانی	وہ علم جس سے الفاظ کا صحیح اور موقع کی مناسبت سے استعمال کیا جائے۔
مقصود بالذات	اصل مقصد

چند روز روڈ رولر کے ساتھ

اسپ تازی	تیز رفتار گھوڑا
بھاشا	زبان، بولی
بُنت	بُنائی
پرت	تہہ
چھتنار	گھنا، چھتری کی شکل
ڈینوسار	قدیم زمانے کا ایک دیوہیکل جانور جو اب ناپید ہے
سواگت	استقبال
عجوبۂ روزگار	عجیب و غریب
معکوس	اُلٹا، واپس
قوی الجثہ	مضبوط جسم
مہین	باریک
ہست	زندگی، کائنات، عالمِ وجود
ہودہ	ہاتھی کی پیٹھ پر رکھا جانے والا ڈولا

منظور

گانٹھ	جڑ، گرہ (یہاں ہلدی کی جڑ مراد ہے)
ناک کا بانسا	دونوں نتھنوں کے بیچ کی ہڈی (ناک کی ہڈی)
رعشہ	کپکپی، لرزہ (ایک بیماری جس میں بدن کانپتا ہے)
اکڑے ہوئے	پٹھوں کا تناؤ، پٹھوں کا مروڑ
کوٹتا رہا	مارتا رہا، پیٹتا رہا
نقاہت	کمزوری، ناتوانی
صعوبت	مصیبت، سختی، تکلیف
مفارقت	جدائی، علیحدگی
ٹیسیں اٹھنا	درد کرنا، کسک ہونا (وہ درد جو زخم میں ہوتا ہے)
چہرہ تمتمانا	چہرہ چمکنا/دمکنا، چہرہ جگمگاتا
افاقہ	مرض میں کمی، صحت، شفا
معجزہ	کرامت، کرشمہ، وہ کام جو انسانی طاقت سے باہر ہو، ناممکن جسے کوئی پیغمبر خدا ممکن بنائے (miracle)

لوتھڑا	بہے ہوئے خون کا لوتھڑا، بغیر ہڈی کے گوشت کا ٹکڑا
معین	ٹھہرایا گیا، مقررہ
نیم مندی آنکھیں	آدھی بند آنکھیں
نحیف دل	کمزور دل، ضعیف دل
چہکنے چکارنے	پرندوں کی آواز، یہاں مراد خوشی میں آکر بولنا
اعصاب	پٹھے، رگیں (muscles)
تناؤ	کھنچاؤ (stress)
گھٹی گھٹی زندگی	تکلیف زدہ زندگی، بے کسی کی حالت
قنوطیت	مایوسی، زندگی کا تاریک پہلو دیکھنا
رجائیت	اچھے خیال رکھنا، زندگی کا روشن پہلو دیکھنا، آرزو سے پُر ہونا
چمکارنا پچکارنا	پیار کرنا، دلاسا دینا
رُندھ گئی	رُک گئی، قید ہو گئی، اٹک گئی

کتبہ

پھلواری	پھولوں کا چھوٹا باغ
گہما گہمی	رونق/لوگوں کی کثرت
خس و خاشاک	گھاس پھونس
خلافِ معمول	عادت کے خلاف
خاکی زین	فوجی وردی کا موٹا کپڑا
سولا ہیٹ	دھوپ سے بچاؤ کی ٹوپی
چھاتا	چھتری
بیڑی	ڈھاک کے پتے میں لپٹے ہوئے تمباکو کا سگریٹ
گرہستی	گھریلو
منچلے	بے خوف / بے فکرے
بدقطع	بدصورت
رنگروٹ	نیا بھرتی ہونے والا سپاہی
خراماں خراماں	ٹہلتے ٹہلتے
مَسیں بھیگنا	مونچھوں کا رواں نکلنا
گھاگ	تجربہ کار / ہوشیار
گُدی	گردن کا پچھلا حصہ
کُند اُسترہ	بال مونڈھنے کا آلہ جو تیز نہ ہو

گتھی	مشکل/الجھن
غل غپاڑہ	شور شرابا
سوجھنا	نظر آنا، دکھائی دینا
کہنہ فروش	پُرانی چیزیں فروخت کرنے والا
قماش	طرح/قسم
چوکھٹا	فریم
لم ڈھینگ	لمبی ٹانگوں والا آبی پرندہ
ساجھا	شراکت داری
سعیِ لاحاصل	فضول کوشش
جلی حروف	موٹے حروف
کواڑ	دروازے میں لگا لکڑی کا تختہ
جان کھپانا	مشقت کرنا
سبز باغ دکھانا	فریب دینا
جویا	تلاش کرنے والا
ہیجان	ہل چل

مائیں

بہشتی	گھروں میں پانی لانے والا
کے ہزار	کتنے ہزار
نالاں	شاکی/تنگ
اکنی	ایک آنہ
سائیں	درویش/فقیر
مول تول	قیمت کا تعین کرنا
سنیاسی	تارک الدنیا
کاٹھ	لکڑی
لطیفہ غیبی	غیب کی مہربانی جو صرف اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہو
مژدہ	خوش خبری
آلکس	سستی
دہک اٹھنا	روشن ہونا
فارغ البالی	بے فکری/آزادی
مندا	نقصان
پٹی	چارپائی
افاقہ	مرض میں کمی ہونا
لونڈے	لڑکے

بے نقط سنانا	بُرا بھلا کہنا، گالیاں دینا
تو تکار	لڑائی جھگڑا۔

سیاہ فام

آوارہ	گلی کوچوں میں یونہی گھومنے پھرنے والا
آناً فاناً	جھٹ پٹ۔ یکا یک
ہکا بکا	حیران۔ حواس باختہ
کراہنا	تکلیف میں آہ آہ کی آواز نکالنا
سہما ہوا	خوف زدہ
وحشت زدہ	ڈرا ہوا، خوف زدہ
مڈبھیڑ	آمنا سامنا
بے سدھ	بے ہوش
کاری	گہرا، مہلک (وار)
کالا کلوٹا	نہایت کالا
کُبڑا	کوزپشت۔ وہ شخص جس کی پیٹھ جھک گئی ہو
کترانا	پہلو تہی کرنا، بچ کر نکلنا
سناٹا	خاموشی
ٹھٹک کر رہ جانا	حیران ہونا۔ رکنا
گھگھی بندھ جانا	مارے خوف کے بول نہ سکنا
باچھیں کھلنا	خوش ہو جانا

متصل	وصل شدہ، ملے ہوئے
مشک	(کھال) چمڑے کا بنا ہوا تھیلا جس میں پانی لایا جاتا ہے
وضع	شکل، حلیہ
امتداد زمانہ	لمبا عرصہ گزر جانا
ارہر	ایک قسم کا اناج جسے دال کے طور پر پکایا جاتا ہے۔
برافروختہ	غصہ
لاٹ	چبوترہ، اونچی جگہ
غنیم	دشمن
بھوت	خبیث روح، آسیب
کوسنے	لعنت، دعائے بد
ٹھگنا	لوٹنا، دھوکے سے کسی کا مال لینا
قضیہ	جھگڑا، بحث
اینٹھنا	دھوکہ دہی سے کسی سے کوئی چیز لے لینا
مشاطہ	وہ عورت جو عورتوں کی بناؤ سنگھار کرتی ہے
دبک جانا	چھپنا، ڈر جانا
منجھنا	ماہر ہونا۔ تجربہ کار بن جانا
ہُو کا عالم	ویران۔ سنسان
بدحال	مضمحل۔ تھکا ہوا
بدررو	گندے پانی کے نکاس کا نالہ

محسن محلہ

آب خورہ	پانی کا برتن
دہاڑی	ایسی مزدوری جس کا معاوضہ روزانہ ملتا ہے۔
کنگنی	چکنا اناج
مبالغہ	جھوٹ، دروغ
مرنجاں مرنج	
یکمشت	اکٹھے

کنڈکٹر

آبدیدہ	آنکھوں میں آنسو آنا
ارتھی	ہندوؤں کا جنازہ
اسرار	سر کی جمع (راز)
آلکسی	سستی
بیری	دشمن
پھٹکار	لعنت، بے رونقی
پٹھورے	جانوروں یا پرندوں کا جوان بچہ
تلسی	ایک پودے کا نام جسے ہندو متبرک سمجھتے ہیں۔
ڈومن	(مذکر ڈوم) ایک چڑیا کا نام
رن	میدان جنگ

گنگ ریڈر	انگریزی کی کتاب جسے سکولوں میں پڑھایا جاتا تھا
گجر	چار، آٹھ اور بارہ بجے گھنٹیوں کا بجنا، صبح سویرے
لحن	آواز
لم ڈوریں	پتنگ لڑانا
معقول	مناسب
مواج	موج کی جمع
وحشت	گھبراہٹ، دیوانگی
ہونق	احمق
ہیبت	ڈر، خوف

ایک وصیت کی تعمیل

آگے ناتھ نہ پیچھے پگا	جس کے آگے پیچھے کوئی نہ ہو
اڑواڑ	ٹیک جو دیوار کو گرنے سے بچاتی ہے
اطلس	ریشم
برقی رو	بجلی کی لہر
پھبتی	مذاق اُڑانا
بے نقط سنانا	گالیاں دینا
تیر قضا	موت

شاکی	شکایت کرنے والے
طبع رسا	بات کو جلد سمجھنے والا، عقلمند
حنائی	تیز سرخ رنگ
غل غپاڑا	شور شرابا
غیر مطبوعہ کلام	وہ کلام جو چھپا نہ ہو
کرنجی	نیلی
کم یاب	کم کم ملنے والا

چاندنی	دری
خشک سالی	قحط، مصیبت
چوہا چکٹ	میلے
خدا شکر خورے کو شکر دیتا ہے	اللہ تعالیٰ ہر جاندار کو اس کا رزق پہنچاتا ہے۔
دارالترجمہ	وہ دفتر جہاں ترجمے کا کام کیا جائے
دل تنگ ہونا	کنجوس ہونا
ڈھنڈار	ویران
ربا کٹ	ناتراشیدہ
زخم ہرے ہونا	دکھ تازہ ہونا
زود فہمی	بات کو جلد سمجھنے والا، ہوشیار
کھتّا	اناج رکھنے کا گڑھا
گُدڑی	بنڈل
مٹھی بند ہونا	کنجوسی
منڈوا	جلسہ گاہ
نایاب	نہ ملنے والا
نگاہ وسیع ہونا	تجربہ حاصل ہونا
نگینہ	قیمتی پتھر
یورش	حملہ

علامہ اقبالؒ

استعجاب	تعجب، حیرت
اشتیاق	شوق
اہنسا	عدم تشدد (گاندھی جی کا مشہور فلسفہ)
حاجب	دربان، چوکیدار
خشکہ	ابلے ہوئے چاول
دھان پان	کمزور
سامعین	(سامع کی جمع) سننے والے
ستیہ گرہ	حکومت کے خلاف گاندھی کی پُرامن تحریک (لفظی معنی سچائی / اخلاص)
شاگرد پیشہ	عملہ، ملازم، ملازموں کے رہنے کی جگہ
قبیح	بُرا، خراب
قرقی	ضبط ہونا
گداز	نرم
مشتِ استخوان	ایک مٹھی ہڈیاں، مراد بہت کمزور
مہتر	چترال کے حکمران مہتر کہلاتے تھے
شب دیگ	شلجم اور گوشت کا سالن جو تمام رات دھیمی آنچ پر پکتا ہے
سمع خراشی	کان کھانا، بے کار باتیں

NOT FOR SALE

طائرِ لاہوتی

باغ و بہار	خوش مزاج
بذلہ سنج	خوش مزاج
بیٹھک	ڈرائنگ روم، مہمان خانہ
پیچ و تاب	غصہ
پیش خیمہ	سبب، آغاز
ترویج	رواج دینا، رائج کرنا
تصوف	صوفیہ کا طریقہ/عقیدہ
تند مزاج	غصیلہ
تنقید	پرکھنا، اچھائی یا بُرائی جاننا
جمالیات	حُسن شناسی، خوب صورتی
چشمک	اختلاف
خیام	(عمر خیام) ایران کا مشہور رباعی گو شاعر
زمہریر	کرۂ ہوائی کا ایک حصہ جو بے حد ٹھنڈا ہے۔
سجادہ نشین	پیر یا مرشد کی گدی پر بیٹھنے والا، قائم مقام
سالار	سردار
سبھا	محفل
شاق	دُکھ
طفل	بچہ
طلسمی	جادوئی
غنیمت	لُوٹ کا مال، قابلِ قدر
کرتا دھرتا	منتظم
لغزش	غلطی
مبتدی	ابتدا کرنے والا
مجذوب	اللہ کی محبت میں ڈوبا ہوا
محاذ آرائی	اختلاف، جھگڑا
مراقبہ	غور، سوچ بچار، سب کچھ چھوڑ کر اللہ سے لو لگانا
مقالہ	ایسا مضمون جو تحقیق اور اعداد و شمار کی روشنی میں لکھا گیا ہو۔
مکتب	مدرسہ
وسیع المشرب	جس میں مذہبی تنگ نظری نہ ہو
وضع دار	سنجیدہ، اچھی وضع قطع رکھنے والا

NOT FOR SALE

مرید پور کا پیر

ادبار	بدنصیبی
بہ بانگِ دہل	بلند آواز سے۔ علانیہ
بدعنوان	کرپٹ (corrupt)
براہین قاطع	قطعی دلائل
بدودمان	قبیلہ، خاندان
چاردانگ عالم	دُنیا کے چاروں طرف
فلاکت	غریبی، بدقسمتی، نحوست
ماحضر	جو کچھ حاضر ہے، جو تیار ہے
منحنی	باریک، کمزور
نخوت	غرور، گھمنڈ، تکبر
نصائح	نصیحت کی جمع
نئی پود	نئی نسل
ورے	پاس، نزدیک، اُس طرف

خارِ وطن از سنبل و ریحان خوشتر: وطن کے کانٹے سنبل اور ریحان کے پھولوں سے بہتر ہیں

عنداللہ ماجور	اللہ کے نزدیک ثواب دیا گیا
عندلیب	بلبل

حاجی اورنگ زیب خان

آفتابہ	لوٹا
اتمامِ حجت	آخری دلیل، شریا بحث ختم کرنے کی آخری کوشش
استغراق	غرق ہونا، ڈوب جانا
اشتہا	بھوک
خورسند	خوش، شادمان
دشنام	گالی
ڈھاٹا	وہ کپڑا جو منہ پر باندھا جاتا ہے
سیروسس	جگر کی بیماری جس میں جگر سکڑ جاتا ہے اور کام کرنا چھوڑ دیتا ہے۔

NOT FOR SALE

بارٹر	(اقتصادیات کی اصطلاح) مال کے بدلے مال
بامتثال امر	حکم ماننا
بوجھوں مارنا	بہت زیادہ بوجھ اُٹھانے والا
پنڈ چھڑانا	جان چھڑانا
تُرنت	فوراً، جلدی
تنازع	جھگڑا، مسئلہ
جوتم پیزار	ماردھاڑ
جھمیلا	مصیبت
سیزن کرنا	لکڑی کو سکھانے اور اُس کی نمی ختم کرنے کے عمل کو کہتے ہیں
صیب	صاحب
عجلت	جلدی
کھٹل	کُند
گٹھل	گانٹھ والا، سخت، جما ہُوا
معروضہ	عرضی، گذارش
منتہی	تعلیم مکمل کرنے والا
نوسرباز	دھوکے باز

جوابِ شکوہ

آبا	آباواجداد
آئین	قانون، طریقہ
اَسرار	سِر (راز) کی جمع
الحاد	مذہب سے بیزاری، لادینی
فاطرِ ہستی	ہستی (دُنیا) کا پیدا کرنے والا، اللہ تعالیٰ
فردا	آنے والا کل
فقر	درویشی اور قناعت
قدسی الاصل	اصل کے لحاظ سے مقدس اور پاک
قصور	قصر (محل) کی جمع
پیرِ گردوں	زُحل سیارہ جسے پیرِ فلک بھی کہا جاتا ہے۔
تاتار	تاتاری، منگول قوم جو بعد میں مسلمان ہوگئی۔
تارک	ترک کرنے والا
خُم	صراحی
دہر	دُنیا
رخت	سامان
رضواں	جنّت کا داروغہ
سُکانِ زمیں	زمیں پر رہنے والے، سکونت رکھنے والے

NOT FOR SALE

کم	کمیت (quantity)
کئی	(کَے) ایرانی بادشاہان کا لقب
کیف	وہ شے جو تقسیم کو قبول نہ کرے جیسے سیاہی سفیدی
گردوں	آسمان
تگ و تاز	بھاگ دوڑ
جذبِ باہم	باہمی جذبہ یا محبت
جور	ظلم و ستم
حجازی	حجاز (عرب) سے متعلق یعنی مسلمان
حکایت	کہانی، واقعہ
حمیت	غیرت
حیدری	حضرت علیؓ سے متعلق
گِل	مٹی
لوح و قلم	تختی اور قلم، مراد تقدیر
مخفی	خفیہ، چھپا ہوا
مسجود	جس کو سجدہ کیا جائے۔
ملائک	ملک (فرشتہ) کی جمع
وضع	حلیہ، طریقہ
ہنود	ہندو کی جمع
سلف	(جمع: اسلاف) آباواجداد
شِعار	طریقہ
شعور	سمجھ، عقل

بڑھے چلو

ریگزار	ریگستان
دلاور	بہادر
افتخار	فخر
تیغ زن	تلوار چلانا
قسمت سعید	خوش قسمتی
رزم گہ	میدانِ جنگ

مناظرِ سحر

روح فزا	تازگی بخشنے والا
گردوں	آسمان
نسیمِ سحری	صبح کی ہوا
خنکی	سردی / ٹھنڈک
مُصفا	پاک / صاف ستھرا
برگ	پتّا
ناقوس	وہ سنکھ جو ہندو پوجا کے وقت بجاتے ہیں۔
فُغاں	فریاد / شور

شکست کی آواز

اُمنگ	خواہش، ارمان
ماہ پارہ	چاند کا ٹکڑا
ضعیفی	کمزوری، ناطاقتی
مشیت	مرضی

ستارے

جوئے	نہر
نغمہ	گیت
خُلد	جنّت
انجم	ستارا
وسعت	پھیلاؤ / کشادگی
دیار	شہر
مدہوش	بدمست
ہستی	زندگی
نوحہ	رونا / گریہ
ترنم	گانا، گنگنانا
مدبھرے	مست / نشیلے
نور پارہ	روشنی کا ٹکڑا
خاک داں	(مجازاً) دُنیا
گہوارہ	بچوں کو سلانے کا جھولا
لطافت	نرمی / نزاکت

نفیرِ عمل

نفیرِ عمل	عمل کی پکار
شومیِ تقدیر	بدبختی / خراب نصیب
ماتم	رنج کرنا / گریہ زاری
شیون	غم / سوگ
جور	ظلم
فلک	آسمان
پیر	بوڑھا
شکوہ	شکایت
بے مہری	بے رحمی
چمنستان	پھولوں کا قطعہ
تجلی	روشنی
شبستان	آرام گاہ
نالہ	فریاد
دبستان	مکتب / مدرسہ
چارہ	درد کا علاج
پیروی	اطاعت
مسلک	طریقہ / قاعدہ
گراں مایہ	قیمتی
جامِ جم	وہ پیالہ جو بادشاہ جمشید کی خواہش پر تیار کیا گیا تھا اور جس میں نجوم کے ذریعے مستقبل کا حال معلوم کیا جاتا
شوکت	شان
کَے	بادشاہ / حاکم (ایران کا مشہور حکمران خاندان)۔
حشمت	شان و شوکت
صولت	رعب / دبدبہ
رَے	ایران کا مشہور حکمران خاندان۔ جو انتہائی شان و شوکت رکھتا تھا
خدشہ	فکر
آلام	اَلَم کی جمع۔ رنج و غم
مکر و ریا	دھوکا اور دکھاوا
کاسۂ حرص	لالچ کا کٹورا
طرفہ	عجیب

ہمیشہ دیر کر دیتا ہوں

ڈھارس بندھانا	تسلی دینا، حوصلہ بڑھانا
دیرینہ	پرانا، قدیم
فقط	صرف، محض

بڑے ڈرپوک ہو تارو!

اوڑھنی	چادر
برچھی	چھوٹا نیزہ
بے انت	جس کا کوئی انجام نہ ہو
تیرگی	تاریکی، اندھیرا
سورما	بہادر
قوس	نصف دائرہ
کہرام	شور، ہنگامہ
گُرز	ایک گول وزنی ہتھیار
منور	روشن
میخ	کیل

اقبالؔ

آبگینہ	شیشہ
ارادت	عقیدت
خرقہ پوش	درویشانہ۔ فقیری لباس
سفینہ	کشتی
شمعِ کشتہ	بُجھی ہوئی شمع
ظلمت خانہ	اندھیرا گھر
قرینہ	طریقہ
محمل	کجاوہ۔ اونٹ کے اُوپر پالکی
مکین	رہنے والا
مے	شراب
ناخُدا	ملاح
نفس	سانس
نکتہ چین	تنقید کرنے والا
یدِ بیضا	روشن اور چمک دار ہاتھ

فیض احمد فیض

بات	ہاتھ	مقتل	قتل گاہ، پھانسی گھاٹ
دھج	انداز، طریقہ		

احمد ندیم قاسمی

دَر	دروازہ، دہلیز	گھر جانا	محصور ہونا
پہلو	قرب، پاس	پیمانِ وفا	ساتھ دینے کا وعدہ، اقرار
چارہ ساز	علاج کرنے والا، کام بنانے والا	معیار	پرکھ، کسوٹی
سنور جانا	آراستہ ہونا، درست ہونا		

ناصر کاظمی

احباب	(حبیب کی جمع) دوست	عارض	گال
اولیں	پہلا	لب	ہونٹ
سرشاری	خوشی، مسرت		

شکیب جلالی

در و بام	(دروازہ اور چھت) مُراد مکان	دستار	پگڑی (جو بزرگی اور عزت کی علامت ہے)

احمد فراز

اَسرار	(سر کی جمع) راز	لب کشا	لب کھولنا، بولنا
دار	پھانسی کا مقام	پسِ پردہ	پردے کے پیچھے

ظفر اقبال

شراکت	حصہ داری، شریک ہونا	دشت	صحرا، بیابان
دانستہ	جان بوجھ کر، قصداً	وحشت	ڈر، خوف، پاگل پن
عنایت	مہربانی، توجہ	رعایت	طرف داری کرنا، مہربانی کرنا
کُشادہ	کھلا، وسیع	حسرت	آرزو، ارمان

شہزاد احمد

اصرار	ضد، تاکید	عظمت	بڑائی، بزرگی
گردن زدنی	واجب القتل، مار ڈالنے کے قابل	زخم سینا	لفظی معنی زخم کو ٹانکے لگانا، مراد: دادرسی کرنا، حوصلہ بڑھانا

مؤلف کا تعارف

پروفیسر محمد جمال:

۱۹۸۹ء میں پشاور یونیورسٹی سے ایم اے اُردو میں نمایاں پوزیشن حاصل کی۔ ۱۹۹۰ء سے ایڈورڈز کالج پشاور میں درس وتدریس سے منسلک ہیں۔ متعدد سیمیناروں اور ورکشاپوں میں حصہ لے چکے ہیں۔ ۲۰۰۰ء سے صدرِ شعبہء اُردو (ایڈورڈز کالج) کی حیثیت سے خدمات انجام دے رہے ہیں۔ ٹیکسٹ بک بورڈ پشاور کی متعدد کتابوں کے مؤلف بھی ہیں۔

مومن تو آپس میں بھائی ہیں۔
تو اپنے دو بھائیوں میں صلح کرا دیا کرو۔
اور اللہ سے ڈرتے رہو۔
تا کہ تم پر رحم کیا جائے۔
(سورۃ الحجرات: ۱۰)

ایک دوسرے کا مال آپس میں
ناحق نہ کھاؤ۔
(سورۃ البقرہ آیت ۱۸۸)